

# تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایات** یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

۱	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	ے



# تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رد و بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	لا
ل	ب	ل	ل	ل
ل	ب	ل	ل	ل
ل	ب	ل	ل	ل
ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک
ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س



نخ	یخ	بج	پم	بم
نم	تم	ثم	بی	می
نی	تی	تی	نیل	تئل
بیل	یتل	نشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
مجب	بخت	ه	ه	به
یه	ته	نت	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سرا	نرا	جرا	خنز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ی	ف	ق
ہمزہ بشکل الف	ہمزہ بشکل واو	ہمزہ بشکل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تم	تیم		

**تنبیہ** اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں



## تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلْ	اَلْ	اَلْ
کَہٰی	طَہ	کَہٰی	طَہ
طَس	ص	طَس	ص
حَم	ق	حَم	ق

## تختی نمبر ۴ حرکات

**ہدایات** حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ ذرا اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	اِ	اُ
----	----	----	----	----



ع	ح	ح	ع	ع	ع
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز



ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

## تختی نمبر ۵ تنوین

**ہدایات** دوزبر دوزبر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	م	م	بَا	ب	ب
وَا	و	و	فَا	ف	ف
ثَا	ث	ث	ذِی	ذ	ذ
ظَا	ظ	ظ	زَا	ز	ز



سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
ذَا	ذِ	ذُ	دِی	دِ	دُ
کَا	کِ	کُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
ثَا	ثِ	ثُ	جَا	جِ	جُ
ظَا	ظِ	ظُ	قَا	قِ	قُ
زَا	زِ	زُ	وَا	وِ	وُ
حَا	حِ	حُ	هَا	هِ	هُ
هَا	هِ	هُ	مَا	مِ	مُ
وَا	وِ	وُ	دَا	دِ	دُ



## تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

**ہدایات** یہاں بچے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا



غَبْرَةٌ فَعَلَ قَتَرَةٌ قَتَلَ قَدَرٌ

قُرَى قَسَمٌ كَبِدٌ كُتِبَ كَسَبَ

كَفَرٌ كَفُّوا لُبَدًا لُمَزَةٌ لَهَبٌ

مَسِدٌ نَحْرَةٌ وَجَدَ وَسَقَى وَقَبَ

وَلَدَ وَهَبَ هُمَزَةٌ هُدًى

## تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

**ہدایات** کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار پہنچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔  
**نوٹ** حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں  
**تنبیہ** نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً  
 نَ كَا ثَوَاتِي لَمْ مَا مُوَا جِي میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی  
 حصہ سے ادا کروائیں۔

ب	بِ	بُ	بُ	بُ	بُ
ن	نِ	نُ	نُ	نُ	نُ



خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ھ
	و	ہ	ع		

## تختی نمبر ۸ مدہ ولین

**ہدایات** حروف مدہ او ای یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَارِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی



زَا	زُؤَا	زِيْ	طَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ



نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

**حروف لیں** ی اور وا سا کنہ سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَو تَوَا تِي ثَو ثَوَا ثِي دَو دَوَا دِي

ذَو ذَوَا ذِي رَو رَوَا رِي زَو زَوَا زِي

سَو سَوَا سِي شَو شَوَا شِي صَو صَوَا صِي

ضَو ضَوَا ضِي طَو طَوَا طِي ظَو ظَوَا ظِي

لَو لَوَا لِي نَو نَوَا نِي اَو اَوَا اِي

بَو بَوَا بِي جَو جَوَا جِي حَو حَوَا حِي

خَو خَوَا خِي عَو عَوَا عِي غَو غَوَا غِي

فَو فَوَا فِي قَو قَوَا قِي كَو كَوَا كِي



مَوْ	هَي	وَو	وَي	هَو	هَي
		يَو	يَي		

## تختی نمبر ۹ مشق حرکات

کھڑی زیر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش  
مدّ ولین و تنوین

**قاعدہ نمبر (۱)** حروف مدّہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدّ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ہ) اسی کلمہ میں ہے تو مدّ متصل اور مدّ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حروف مدّہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ہ) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدّ منفصل اور مدّ جائز کہتے ہیں۔ جیسے (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ) **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدّہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدّ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آتْنِ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدّ تثنیٰ اور مدّ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ خَوْفٌ وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اوپر زیر یا پیش ہو تو موئی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) ہار یک ہوگی **تسنبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ء ہ ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ق) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔

**نوٹ:** مدّ کا ہجہ مند ہجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مدّ زبر جَاءَ ہمزہ زبر ء، جَاءَ جیم زبر الف مدّ جَاءَ ہمزہ زبر ء، جَاءَ جیم کھڑی زیر مدّ جَاءَ ہمزہ زبر جی جَاءَ جیم مدّ کھڑی زیر جَاءَ ہمزہ زبر جی جَاءَ جی

أَمِنْ	أَوِي	أَنْبِيَاةٍ	أَلْفِ	أَيْنَ
بِه	جَاءَ	جَاءَ	جُوعٌ	خَوْفٌ
خَيْرٌ	دَاوُدُ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ



مَلِكٌ شَيْءٌ طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادَ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ نَوْجَ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَّةَ حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٍ عَابِدٌ عَائِلًا

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِدٌ أَعْوُذُ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرَبًّا حَسَابًا سُبَانًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شَدَادًا شَرَابًا صَوَابًا



طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَابًا	كَرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	جَمِيدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	



# مَوْضُوعَةُ مَوَازِينُ يَوْمِي

## تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ن، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ اِبُ اُبُ اُتُ اِثُ

اُتُ اِثُ اُثُ اِثُ اُجُ

اِجُ اُجُ اُحُ اِحُ اُخُ

اُخُ اِخُ اُخُ اِخُ اُدُ

اُدُ اِذُ اُذُ اِذُ اُرُ

اُرُ اِزُ اُزُ اِزُ اُرُ



اُس	اِس	اُس	اَش	اِش
اُش	اَض	اِض	اُض	اَض
اِض	اُض	اَط	اِط	اُط
	اُظ	اِظ	اُظ	اِظ

اس  
اِس  
اِش  
اُش

## تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

**سوال:** نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامات وقف ○ وقف تام (ہ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے سانس نہ نئے (وقف) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطَشَ سَعَى  
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا



حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا  
 شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا  
 عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا  
 فَضْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَذْحًا  
 لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ  
 نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى  
 يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرَى  
 يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلُ اقْرَأْ  
 فَاَرْغَبْ فَاَنْصَبْ وَاَنْحَرْ اَخْرَجْ  
 اَرْسَلْ اَغْطَشْ اَفْلَحْ اَكْرَمْ



اَلْهَمَّ اَنْشُرْ اَنْقَضْ دَمْدَمَ

عَسْعَسَ اَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِيْ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسُّوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اَثَرُنْ وَسَطَنْ فَرَعْتُ

تَأْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ

يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ



تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا  
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا  
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجَرَةٌ تَذَكُّرَةٌ  
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ  
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ  
تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مَسْكِينًا  
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا ۝  
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا  
أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا  
أَلْفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ



وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْهَوْدُودَةُ يُنْظَرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرَ ۖ آءَاتَيْنَا



## تختی نمبر ۱۲ تشدید

**ہدایات:** بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** منطوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَبْ	اِبْ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبٌ	اِبٌ	اُبٌ	اَبٌ	اِبٌ
اَبٍ	اِبٍ	اُبٍ	اَبٍ	اِبٍ
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی







كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةِ  
 ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتِ  
 كَذَّبَتْ زُوجَتْ سَجَّرَتْ فُجَّرَتْ  
 سُدِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ  
 تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْنَةُ  
 قَيْمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانِ  
 إِيَّاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى  
 تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا  
 فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَّاجًا مُبَدَّدَةً ۝  
 مَكْرَمَةً مَطَهَّرَةً وَالسَّمَاءَ



وَالْتَّرَآيِبِ وَالنُّشْطِ وَالزَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَّآيِدُ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سچے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُنُون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ ۝



وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ

سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لَحُبُّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النُّجُومِ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَذْكُرُ الْهَدَّ ثُرُ الْهَزْمَلُ

عَلَّيَّيْنِ ۝ عَلَيَّوْنَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ۝



## تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (وض صا د فاکھڑی زبر صاف فاکھڑی زبر فا والصف تازیرت (والصفت)

ضالاً دآبۃ حآجک حآجولک

اضالون ولا الضالین اثمآجونی

ولا تحضون والصفیت جاءت

الصآخۃ فاذا جاءت الطآمۃ

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں



**تنبیہ** زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰہ . نَارُ اللّٰہ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بَہُمْ خَیْرًا یَّرَہُ شَرًّا یَّرَہُ ۝

مِیقَاتِنَا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَئِذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّکَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

اَکْلا لِّسًا ۝ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا



جَمًّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً تُسْقَى مِنْ

عَيْنِ إْنِيَّةٍ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينَ إِنْ

رَبُّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْ اللَّهِ هُمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ



یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنَ	جس جہیز	۱۲	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	الکھف
۲	يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	البقرة	۱۳	لِشَأْنِي	لِشَأْنِي	الکھف
۳	اَفَايْنِ	اَفَايْنِ	ال عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا اِلٰى اللّٰهِ	لَا اِلٰى اللّٰهِ	الانبیاء	۱۵	لَا اَذْبَحْنٰهُ	لَا اَذْبَحْنٰهُ	النمل
۵	تَبَوَّءَا	تَبَوَّءَا	السايرة	۱۶	لَا اِلٰى الْبَحْجِيْمِ	لَا اِلٰى الْبَحْجِيْمِ	الصافات
۶	بَصْطَةً	بَصْطَةً	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَا	محمد
۷	مَلَايِيْهِ	مَلِكِيْهِ	الاعراف	۱۸	تَبْلُوَا	تَبْلُوَا	محمد
۸	لَا اَوْصَعُوَا	لَا اَوْصَعُوَا	التوبة	۱۹	لَا اَنْتُمْ	لَا اَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَا	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الدھر
۱۰	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَا	الروم	۲۱	قَوَارِيْرًا	قَوَارِيْرًا	الدھر
۱۱	لِيَسْتَلُوَا	لِيَسْتَلُوَا	الرعد	۲۲	مَلَايِيْهِمْ	مَلَايِيْهِمْ	یونس

### تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

- ترتیل — یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا  
تجوید — یعنی حروف کو بخارج سے مع صفات کے ادا کرنا  
تجہین — یعنی حرف کو صاف پڑھنا  
تجہین — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا  
تھبین — جن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا  
توقیر — یعنی ششوع و فصوص اور وقار کے ساتھ پڑھنا

### تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

- زحید — عداوت حرکت میں آواز کو پڑنا — مکروہ حرام زحید — گانے کے گرجے پڑھنا اور قریب یا کثر سے پڑھنا — حرام  
عجیل — حرکات کا پورا انداز کرنا — مکروہ — ترقی — آواز چھاننا اگر وہ تجوید سے باہر ہو — حرام  
فحیل — جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا بگڑ جائیں — حرام — عجز — ہمزہ کو کین کے ساتھ جھوڑ کر کے پڑھنا — حرام  
معلین — یعنی گفتنی آواز سے پڑھنا — حرام — رکزہ — بے موقع ادا کرنا — حرام  
نہیز — ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا — حرام — تمہیج — حرفوں کو چھاننا — مکروہ  
تعلیل — حرکات و عدات کو حد سے زیادہ بگڑنا — مکروہ — تعویج — کلمہ کے کچھ حصے وقف کرنا اور اس کے پڑھنا شروع کر دینا — حرام  
ہمزہ — مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا — حرام — وجہ — حرف اول کو نام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کر دینا — حرام